سوال

چمڑا کے استعمال میں کیا اصول ہے ،چمڑا چاہے اس جانور کا ہو جس کا گوشت کھایا جاتا ہے ، یا کسی اور جانور کا ، چاہے ذبح کیا گیا ہو یا ذبح نہ کیا گیا ہو؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

وہ جانور جو ذبح کرنے سے حلال ہوجاتے ہیں ان کا چمڑا پاک اور طاہر ہے ، کیونکہ وہ ذبح کرنے سے پاک ہوگئے ہیں ، مثلا اونٹ ، گائے ، بکری ، ہرن ، خرگوش وغیرہ کا چمڑا ، چاہے اس چمڑا کو دباغت دی گئی ہو یا نہ دی گئی ہو

لیکن جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا مثلا کتے ، بھیڑیے ، شیر ، اور ہاتھی وغیرہ کا چمڑا تو یہ نجس ہے ، چاہے اسے ذبح کیا گیا ہو یا مر گیا ، یا پھر مارا گیا ہو ، اس لیے کہ اگر اسے ذبح بھی کر لیا جائے تو یہ نہ تو حلال ہوتا ہے ، اور نہ ہی پاک ، بلکہ یہ نجس ہی رہے گا ، چاہے اسے دباغت دی گئی ہو یا پھر دباغت نہ دی گئی ہے ، راجح قول یہی ہے

کیونکہ راجح قول یہ ہے کہ اگر ذبح کرنے سے جانور حلال نہ ہوتا ہو تو چمڑے کی نجاست دباغت دینے سے پاک نہیں ہوتی

اور ذبح کیے جانے والے مرے ہوئے جانور کا چمڑا یعنی اگر وہ جانور اپنی موت خود ہی مر جائے اور ذبح نہ کیا گیا ہو تو اس کا چمڑا دباغت دینے سے پاک ہوجاتی ہے ، لیکن دباغت دینے سے قبل نجس ہے

چنانچہ چمڑے کی تین اقسام ہوئیں :

پہلی قسم :

طاہر اور پاک ، چاہے اسے دباغت دی جائے یا نہ دی جائے ، یہ ان جانوروں کا چمڑا ہے جو ذبح کیے گئے ہوں اور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے

دوسری قسم :

ایسے چمڑے جو نہ تو دباغت سے پہلے پاک ہوتے ہیں ، اور نہ ہی دباغت کے بعد ، بلکہ یہ نجس ہیں

یہ ان جانوروں کے چمڑے ہیں جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا ، مثلا خنزیر

تیسری قسم :

ایسے چمڑے جو دباغت سے قبل پاک نہیں بلکہ دباغت کے بعد پاک ہوجاتے ہیں

یہ ان جانوروں کے چمڑے ہیں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ، لیکن بغیر ذبح کیے مر گئے ہوں

واللہ اعلم .

دیکھیں: لقاء الباب المفتوح ابن عثیمین (39/52)

1695